السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک مکان ناجائزروپے سے تعمیر کرایا، اب جس شخص کویہ علم ہو، کہ یہ مکان ناجائزروپے سے تعمیر کرایا گیا ہے اس کواس مکان میں کرایہ دے کر رہنا، اوراس میں نماز پڑھنا جائز ہے کہ نہیں ؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مالک مکان متغلب ہے اس کا حکم یہ ہے کہ کرایہ داربالعوض رہے تواس کوجائزہے مالک گنہ گارہے یہ مضمون حدیث ہل ترک عقیل شیئاً سے ماخوذ ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

**441**

**محدث فتویٰ**